# نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartmen t

## پریس ریلیز

لاہور:2 جنوری 2018(                    )ڈائریکٹر جنرل زراعت ریسرچ ڈاکٹر عابد محمود نے کہا ہے کہ گرمی برداشت کرنے والی فصلوں کی تیاری کا کام شروع کردیا ہے، پاکستان میں زرعی اجناس بہت زیادہ درجہ حرارت پر کاشت ہوتی ہیں اس لئے ایسی ورائٹی پر کام کر رہے ہیں جس سے یہ زرعی اجناس گرمی برداشت کرسکیں، انہوں نے کہا کہ محکمہ زراعت کے 25 ادارے دن رات تحقیق میں مصروف ہیں، ہماری اس تحقیق سے کسان کو براہ راست فائدہ پہنچ رہا ہے، پھل دار پودوں کی زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے نئی ورائٹی بنا کر کسانوں کو فراہم کرتے ہیں، ورائٹی کی تخلیق کے ساتھ کسان کو یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ پودوں کے درمیان کتنا فاصلہ رکھنا ہے، فصل کو پانی کب اور کتنا دینا ہے، اب تک ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ کسانوں کو پھلوں، سبزیوں اور دیگر زرعی اجناس کی 500 ورائٹی فراہم کرچکا ہے، ماضی میں گندم درآمد کررہے تھے اب گندم برآمد کررہے ہیں، آبادی زیادہ ہونے کے باوجود گندم کی پیداوار میں کمی نہیں آئی بلکہ بڑی مقدار میں گندم کا ذخیرہ موجود ہے، چینی، مکئی، کینو، آم، امرود سمیت دیگر زرعی اجناس برآمد کررہے ہیں، تحقیق کی وجہ سے ہی ہم زرعی اجناس برآمد کرنے کے قابل ہوئے ہیں، انہوں نے کہا کہ دنیا میں موسمیاتی تبدیلیاں رونما ہورہی ہے ہیں اور اب ہم ایسی ورائٹی پر کام کر رہے ہیں جس سے کم پانی سے زیادہ پیداوار حاصل کی جاسکے، باریک پتے اور لمبی جڑوں والی ورائٹی پر تیزی سے کام جاری ہے، انہوں نے کہا کہ کپاس کی نفاست پر تیزی سے کام جاری ہے اسی طرح بغیر بیج کے کینو کو فروغ دیا جارہا ہے، پاکستانی برآمدات میں 70-60 فیصد حصہ زراعت کا ہے اس لئے ہم زراعت میں جدید بنیادوں پر کام کر رہے ہیں، جدید تحقیق سے پاکستان کی برآمدات میں اضافہ ہوگا۔